# 49032 ـ احرام كى حالت ميں كسى دوسرے كا دل ركھنے كے ليے خوشبو قبول كر لى

**سوال**

اگر كسى شخص كو علم ہو كہ احرام كى حالت ميں خوشبو كا استعمال جائز نہيں ليكن اس كے باوجود وہ كسى دوسرے سے خوشبو قبول كر لے تو اس كا حكم كيا ہو گا ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

محرم شخص كے ليے بدن يا لباس ميں خوشبو استمال كرنا جائز نہيں:

بدن ميں استعمال نہ كرنے كرنے كى دليل احرام كى حالت ميں مرنے والے شخص كے بارہ ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا يہ فرمان ہے:

" اسے پانى اور بيرى كے ساتھ غسل دو، اور اسے دو كپڑوں ميں كفن پہناؤ اور اسے حنوط نہ لگاؤ، كيونكہ اللہ تعالى اسے روز قيامت تلبيہ كہتے ہوئے اٹھائے گا"

صحيح بخارى حديث نمبر ( 1265 ) صحيح مسلم حديث نمبر ( 1206)

نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان " ولا تحنطوہ " كا معنى يہ ہے كہ: اسے حنوط يہ لگاؤ، اور حنوط مخلوط خوشبو كو كہتے ہيں جو خاص كر ميت كے ليے تيار كى جاتى ہے، اور كوئى دوسرا استعمال نہيں كرتا.

اور مسلم كى ايك روايت ميں ہے:

" اور اسے خوشبو نہ لگاؤ "

تو نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اس ميت كو حنوط لگانے سے منع كر ديا جو كہ خوشبو ہے، جيسا كہ مسلم كى روايت ميں اس كى وضاحت ہے حالانكہ ميت كے غسل اور كفن ميں خوشبو ركھنا مستحب ہے، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اس كى علت بيان كرتے ہوئے فرمايا كہ: يہ روز قيامت تلبيہ كہتے ہوئے اٹھے گا، يعنى اس كى موت كى بنا پراس كا احرام باطل نہيں ہوا جو كہ اس كى دليل ہے كہ محرم شخص كو خوشبو لگانا حرام ہے، اور علماء كرام كا اس پر اجماع ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

( اہل علم کا اجماع ہے کہ محرم شخص کو خوشبو لگانی ممنوع ہے ) دیکھیں: المغنی لابن قدامہ ( 5 / 140 ).

اور محرم شخص کے لباس میں خوشبو نہ لگانے کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے:

" اور تم وہ چیز نہ پہنو جسے زعفران اور ورس لگی ہوئی ہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1838 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1177)

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

( ہم نہیں جانتے کہ اہل علم کے مابین اس میں کوئی اختلاف ہے )

دیکھیں: المغنی لابن قدامہ المقدسی ( 5 / 142 ).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے ایسے شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جس نے احرام باندھ لیا تو اسے کسی دوسرے شخص نے خوشبو لگادی اور اس نے اس کا دل رکھتے ہوئے قبول کر لی حالانکہ اسے علم تھا کہ احرام کی حالت میں محرم شخص کے لیے خوشبو حرام ہے، تو اس کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

کسی بھی شخص کے جائز نہیں کہ وہ اللہ تعالی کی معصیت میں کسی دوسرے کا دل رکھے اور اس سے اچھا معاملہ کرتے ہوئے اللہ تعالی کی معصیت ونافرمانی کا ارتکاب کر لے، جب آپ کو خوشبو پیش کی گئی تھی تو آپ پر واجب تھا کہ آپ اسے کہتے: محرم شخص کے لیے خوشبو جائز نہیں.

اور وہ شخص ( جس نے کسی دوسرے کو خوشبو دی ) اس پر ہو سکتا ہے یہ مخفی رہے کہ محرم شخص پر خوشبو کا استعمال حرام ہے، اور ہو سکتا ہے وہ بھول جائے اور آپ کو خوشبو لگا دے ...

اس بنا پر کہ آپ نے ایسا نہیں کیا اور آپ نے اللہ تعالی کی معصیت و نافرمانی میں مجاملہ کیا آپ پر اپنے اس فعل سے توبہ کرنا واجب ہے، اور علماء کرام کہتے ہیں کہ:

آپ پر تین امور میں سے ایک کرنا واجب ہو گا: یا تو مکہ میں ایک بکری ذبح کریں؛ اور اسے فقراء میں تقسیم کر دیں.

یا پھر چھ مساکین کو کھانا کھلائیں، اور ہر مسکین کے لیے نصف صاع ہے اور یہ بھی مکہ میں ہی دیا جائے.

اور یا پھر آپ تین روزے رکھیں، چاہے اپنے ملك اور علاقہ میں ہی جا کر.

اور ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ: جس جگہ میں ممنوعہ چیز کا ارتکاب کیا گیا ہے وہاں بھی بکری ذبح کی جاسکتی ہے، اور مسکینوں کو کھانا کھلایا جا سکتا ہے.

دیکھیں: الفتاوی ( 22 / 153 - 154 ).

واللہ اعلم .